ہفت روزہ رسالہ: 448
WEEKLY BOOKLET: 448

امیرِ اہلِ سنّت کا بیان

عباداتِ رمضان کیسے قبول ہوں؟

صفحات: 13

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

عباداتِ رَمَضان کیسے قبول ہوں؟ (1)

دُعائے عطّار: یاربِّ کریم! جو کوئی 13 صفحات کا رسالہ "عباداتِ رَمَضان کیسے قبول ہوں؟" پڑھ یا سُن لے اُسے ماہِ رمضان کی برکتوں اور عبادتوں کی لذّتوں سے مالا مال فرما اور اس کو والدین اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: قیامت کے دن اللہ پاک کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، تین طرح کے اَفراد اس دن اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ ﴿1﴾ وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے ﴿2﴾ جو میری سُنّت کو زِندہ کرے اور ﴿3﴾ جو مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔ (البدور السافرۃ للسیوطی، ص 131، حدیث: 366)

وہ سلامت رہا قیامت میں — پڑھ لیے جس نے دل سے چار سلام
میرے پیارے پہ میرے آقا پر — میری جانب سے لاکھ بار سلام
میری بِگڑی بنانے والے پر — بھیج اے میرے کردگار سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

اے عاشقانِ رمضان! کچھ دِن پہلے ہی کی تو بات ہے کہ ماہِ رمضانُ المبارک کے آنے کا پُر کیف شور اٹھا تھا مگر آہ! دیکھتے ہی دیکھتے رَمضانُ المبارک کا رَحمتوں بھرا، پیارا پیارا مہینا تشریف لے گیا، اللہ پاک ہمیں اس ماہِ مبارک کی حقیقی محبت نصیب فرمائے اور اس مبارک

1 .... امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا 8 شوال شریف 1441 ہجری کو مدنی مذاکرے سے پہلے ہونے والا سنّتوں بھرا بیان۔

www.dawateislami.net

مہینے میں ہم سے جو ٹوٹی پھوٹی عبادات ہوئیں اُنہیں اپنی رَحمت سے قبول کرے اور عبادت میں ہونے والی کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

آہ! تڑپا کے رَمَضاں چلا ہے

اے عاشقانِ رسول! رَمَضانُ المبارَک کی برکتوں کے بھی کیا کہنے! اِس ماہِ مُقدّس کی آمد سے پہلے ہی گھروں میں تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں، اس مبارک مہینے کا ایک اپنا ہی مَزہ اور سُرور ہوتا ہے جو دِیگر اَیّام میں نہیں پایا جاتا، جیسے ہی رَمَضانُ المبارَک کا چاند نظر آتا ہے تو دِل پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس کے سبب اِنسان خود ہی عبادت کی طرف مائل ہو جاتا اور مسجد میں آنے لگ جاتا ہے اور پھر جیسے ہی عید کا چاند نظر آتا ہے تو رمضان المبارک کے عاشق کا دل غم میں ڈوب جاتا ہے، مسجدیں خالی ہو جاتی ہیں، دین کا درد رکھنے والے کو مسجدوں کی ویرانی تڑپا کر رکھ دیتی ہے، گویا رمضانُ المبارک کے جانے پر فضائیں بھی غمگین اور ہوائیں بھی سوگوار ہو جاتی ہیں۔ یہ ہر کسی کی اپنی Feelings یعنی جذبات ہوتے ہیں، کسی کو غم زیادہ ہوتا ہے تو اس کو بالکل چین نہیں آتا جیسے کسی قریبی عزیز کا انتقال ہو جائے تو چین نہیں آتا، ایسی ہی Feelings بعض خوش نصیبوں کی رَمَضانُ الْمُبارَک کی رُخصتی پر ہوتی ہیں کہ ہائے افسوس! رَمَضان کا بابرکت اور نہایت عظمت و شان والا مہینا ہم سے رُخصت ہو گیا، وہ سب کچھ چلا گیا جو رَمَضان کی وجہ سے ہمیں نصیب ہوا تھا۔

مَسرَّت سے سینہ مدینہ بنا تھا — مَزہ خوب رَمَضان میں آرہا تھا
پَرے رَنج و غم کا اندھیرا ہوا تھا — مزہ خوب رمضان میں آرہا تھا
خبر جب کہ رَمَضاں کی آمد کی آئی — تو مُرجھائے دل کی کَلی مُسکرائی

www.dawateislami.net

کیا اَبرِ کرم نور برسا رہا تھا مَزہ خوب رَمَضان میں آرہا تھا
ترانے خوشی کے فَضا گُنگناتی ہَوا بھی مَسرت کے نَغمے سناتی
جِدھر دیکھئے مَرحبا مَرحبا تھا مزہ خوب رَمَضان میں آرہا تھا
مجھے ماہِ رَمضاں کا غم دے الٰہی مِٹا حُبِّ دنیا کی دل سے سیاہی
مَزہ فانی سَنسار میں کیا رکھا تھا مزہ خوب رَمَضان میں آرہا تھا

(وسائلِ بخشش، ص621)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

رمضانُ المبارک کی یاد کا انوکھا انداز

پہلے کے لوگ رمضانُ المبارک کو یوں یاد رکھتے کہ رمضان شریف سے 6 مہینے (Six months) پہلے اللہ پاک سے رمضان شریف کو پانے کی دعائیں مانگتے رہتے اور پھر رمضان شریف کے تشریف لے جانے کے بعد چھ ماہ تک اِس ماہِ مبارک میں کی جانے والی عبادت کی قبولیت کی دُعائیں کرتے رہتے۔ (لطائف المعارف، ص240)

الحمدُ لِلّٰہ! ہمیں بھی سارا سال رَمَضانُ الْمُبَارَک کا اِنتظار رہتا ہے بلکہ بعض خوش نصیب تو سارا سال یہ دُعا مانگتے ہیں "اَللّٰھُمَّ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ بِصِحَّۃٍ وَّعَافِیَۃٍ یعنی اے اللہ پاک! ہمیں صحّت و عافیت کے ساتھ ماہِ رَمضان سے مِلا دے۔" اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم

رمضانُ الکریم سے امیرِ اہلِ سنّت کا اظہارِ محبت

الحمدُ لِلّٰہ! یہ مجھ پر اللہ پاک کی نعمت، اللہ پاک کی رحمت اور اللہ پاک کا کرم ہے کہ مجھے آج سے نہیں بچپن سے رمضان شریف سے پیار ہے، جب سے ہوش سنبھالا ہے رمضان مجھے اچھا لگتا ہے۔ خدا کی قسم رمضان رحمت کا دریا ہے، میں انتظار کر رہا تھا کہ رمضان آجائے، (جب رمضان آیا تو) اب میں رحمت کے دریا میں آگیا۔ الحمدُ لِلّٰہ! جان میں جان

www.dawateislami.net

آ گئی۔ (مدنی مذاکرہ، پہلی رمضان المبارک 1446 ہجری مطابق 2 مارچ 2025)

جب بھی آتا ہے رمضان جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان اس میں اُترا ہے قراٰن

رمضانُ المبارک کو یاد رکھنے کے مختلف طریقے

اے کاش! اللہ پاک ہمیں غمِ رمضان نصیب فرمائے، ایسا کرم ہو جائے کہ ہم سارا سال ہی رَمَضانُ الْمُبارَک کو یاد رکھیں۔ اس کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں مثلاً ایک مخصوص ڈائری بنا کر رکھیں کہ جس میں آمدِ رَمَضان کی تاریخ اور اس کے رُخصت ہونے کی تاریخ لکھی جا سکے، یوں ہی اس ڈائری میں اپنے وہ اَوراد و وَظائف بھی لکھتے رہیں جو آپ رمضان شریف میں پڑھتے ہیں اور بعد میں اس ڈائری کو پڑھ کر رَمَضان کی یاد تازہ کرتے رہیں، کیونکہ رَمَضانُ المبارک کی کچھ نہ کچھ یاد تو ہونی چاہیے، میرے بائیں ہاتھ کی کلائی پر ایک زخم کا نشان ہے جسے میں بسا اوقات چُوم بھی لیتا ہوں، اس لئے کہ مجھے یہ زخم 2015 کے رَمضان المبارک میں ہوا تھا۔ رمضان کی یاد دیر تک باقی رکھنے کیلئے میرا تجربہ ہے کہ اس مبارک مہینے کے رخصت ہونے کے بعد جتنا ہو سکے انسان اپنی زبان بند رکھ کے اس پر خاموشی کا تالا لگالے اور رَمَضانُ المبارک کی فضیلت کو اپنے ذہن میں یاد کر کے جہاں بولنے کی ضرورت ہو صرف وہیں بولے، اِس طرح کرتے رہنے سے آہستہ آہستہ رَمَضانُ المبارک کی یاد میں رونا بھی نصیب ہو جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ [1]

---

1 ....رمضانُ الکریم کی یاد دِل میں بڑھانے کے لئے شعبہ ہفتہ وار رسائل کی طرف سے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی رمضانُ المبارک میں لکھی جانے والی کئی تحریرات کو رسائل کی شکل میں "یادِ رمضان قسط:1، 2 اور 3 کے نام سے پیش کیا گیا ہے، انہیں پڑھنے کے لئے ان QR کوڈز کو اسکین کیجئے۔

یادِ رَمَضان قسط:1 یادِ رَمَضان قسط:2 یادِ رَمَضان قسط:3

www.dawateislami.net

خلیفۂ امیرِ اہلِ سنت اور رمضان الکریم کی یاد

ایک مرتبہ میرے بیٹے (یعنی خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت الحاج عبید رضا عطاری مدنی مَدَّظِلُّہُ العالی) نے بتایا کہ میری عادت ہے اور اِس سال بھی (رمضان المبارک کی یاد کے لئے) میں نے شعبان شریف کے آخری دِن غروبِ آفتاب کا وقت اپنی گھڑی میں بطورِ "اَلارَم" لگا دیا۔ روزانہ جب وہ بجتا ہے تو مجھے رَمَضانُ المبارک کی یاد دِلاتا ہے، اِسی طرح جب صبحِ بہاراں کا وقت آتا ہے تب بھی میں ایسا ہی کرتا ہوں۔

نَفْل روزوں کی تحریک

الحمدُ لِلّٰہ! رمضان شریف کی یاد کو باقی رکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مَجلسِ اصلاحِ اعمال کی طرف سے نفل روزوں کی بھی تحریک جاری ہے، جس کی تین صورتیں (Categories) ہیں: ﴿1﴾ "اَیّامِ مَنْہِیَّہ (یعنی عیدُ الفِطر، عیدُ الاَضحیٰ، نیز 11، 12 اور 13 ذِی الحِجّ) کے علاوہ پورا سال روزے رکھنا۔" ﴿2﴾ "صَوْمِ داؤدی یعنی ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھنا یا اپنی سہولت کے اعتبار سے مہینے میں پندرہ دن روزے رکھنا"، لیکن صَوْمِ داؤدی والی فضیلت تب ہی ملے گی جبکہ ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھا جائے۔ صومِ داؤدی سے متعلق اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک سب سے پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السّلام کا روزہ ہے (کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے)۔" (بخاری، 1/ 385-3/417، حدیث: 1131-5052) اور ﴿3﴾ "ہفتے میں کم از کم ایک روزہ رکھنا۔" بہر حال پیر شریف کا روزہ تو سب کو رکھ لینا چاہئے کہ یہ سنّت ہے، پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہر پیر شریف کا روزہ رکھتے تھے، جب اِس کا سبب پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد

www.dawateislami.net

فرمایا: میں اِس دِن پیدا ہوا ہوں۔ (مسلم، ص455، حدیث: 2747) اسی طرح جمعرات کا روزہ بھی سنّت ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا پسند فرماتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کے دن اعمال (اللہ پاک کی بارگاہ میں) پیش ہوتے ہیں، مجھے یہ پسند ہے کہ جب میرا عمل پیش ہو تو اس وقت میں روزے سے ہوں۔ (ترمذی، 2/186، 187، حدیث: 745، 747)

تمام عاشقانِ رسول کو چاہئے کہ رمضانُ الکریم کی یاد کو باقی رکھنے کے لئے نفلی روزوں کی عادت بنائیں۔ اللہ پاک نے چاہا تو اس سے دیگر اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو بھی ترغیب ملے گی۔ اِن شاءَ اللہ

نظر چاند رَمَضاں کا جس وقت آیا ہُوا رَحمتوں کا زمانے پہ سایہ
اُفُق پر بھی اَبرِ کرم چھا گیا تھا مزہ خوب رَمَضان میں آرہا تھا
مجھے ماہِ رَمضاں کا غم دے الٰہی مِٹا حُبِّ دنیا کی دل سے سیاہی
مزہ فانی سَنسار میں کیا رکھا تھا مزہ خوب رَمضان میں آرہا تھا

(وسائلِ بخشش، ص627)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

رمضان کے بعد بھی عبادات جاری رکھئے

اے عاشقانِ رَمضان! آپ کو رمضانُ المبارک کے روزے رکھنا، تراویح پڑھنا، قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا، بہت بہت مبارک ہو، اللہ کریم ان عبادتوں کو آپ کی اور آپ کے صدقے میری بے حساب بخشش کا ذریعہ بنائے۔ یاد رکھئے! جس خدائے عظیم کی آپ

www.dawateislami.net

نے ماہِ رمضانُ المبارک میں عبادت کی ہے وہی خدائے رحیم و کریم سارے مہینوں کا بھی خالق (یعنی پیدا کرنے والا) ہے ، اے کاش! ہم اپنی عبادات صِرف ماہِ رمضان تک محدود رکھنے کے بجائے سارا سال بلکہ ساری ہی زندگی اللہ پاک اور اس کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اطاعت میں گُزارنے کی سعادت پاتے۔

رمضانُ المبارک کے روزوں کی قبولیت کی علامت

رمضانُ المبارک کے روزوں کے بعد (نَفْل) روزوں کی عادت بنانا رَمضان شریف کے روزوں کی قبولیت کی نشانی ہے۔ کیونکہ اللہ کریم جب کسی بندے کا نیک عمل قبول فرماتا ہے تو اُسے اس نیکی کے بعد (مزید) نیک کام کرنے کی توفیق عنایت فرماتا ہے جیسا کہ بعض بزرگوں نے فرمایا: نیکی کا ثواب اُس نیکی کے بعد پھر نیکی (کرنا) ہے، لہٰذا جو نیک کام کرے اور اُس کے بعد پھر نیکی کرے تو دوسری نیکی پہلی نیکی کے قبول ہونے کی علامت ہے، جس طرح کسی نے نیک کام کیا اور اُس کے بعد پھر بُرا کام کیا تو یہ برا کام اس نیک کام کے رَد اور اُس کے قبول نہ ہونے کی علامت ہے۔ (لطائف المعارف، ص253)

رمضان کے بعد روزے

حضرت امام شَعْبی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رمضان کے بعد ایک روزہ رکھنا مجھے عُمْر بھر روزہ رکھنے سے زیادہ پسند ہے۔ (لطائف المعارف، ص251) الحمدُ لِلّٰہ! کئی عاشقانِ رسول رمضان شریف کے گزرنے کے بعد شَوّال شریف میں بھی روزے رکھتے ہیں، شَوّال شریف کے روزوں کی تو کیا ہی بات ہے! چنانچہ تین فرامینِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پیشِ خدمت ہیں: ﴿1﴾ ”جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر چھ دن شَوّال میں رکھے تو اپنے گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جَنا تھا۔“ (مجمع الزوائد، 3/425، حدیث: 5102)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ ”جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ (6) دن شَوّال میں رکھے، تو ایسا ہے جیسے دَہر کا (یعنی عمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔“ (مسلم، ص456، حدیث:1164) ﴿3﴾ ”جس نے عیدُ الْفِطر کے بعد (شوال میں) چھ روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔ تو ماہِ رمضان کے روزے رکھنا دس مہینے کے روزوں کے برابر اور اِن چھ دنوں کے روزے (رکھنے کا ثواب) دو مہینے کے برابر تو یہ پورے سال کے روزے ہو گئے۔“ (سنن کبریٰ للنسائی، 2/162، 163، حدیث:2860، 2861 ملخصًا) بہتر یہ ہے کہ یہ روزے مُتَفَرِّق یعنی جُدا جُدا رکھے جائیں جیسے ایک دن چھوڑ کر ایک دن رکھ لیا جائے یا پورے مہینے میں جس طرح آسانی ہو اور عید کے بعد لگاتار چھ دن تک رکھ لیے تب بھی حَرَج نہیں۔ بس صرف عید کے دن یعنی شوال کی پہلی تاریخ کو روزہ نہیں رکھ سکتے۔

بہترین نیکی اور بدترین گناہ

اے عاشقانِ رسول! وہ نیکی کتنی اچھی ہے جو بُرائی میں مُبتلا ہو جانے کے بعد کی جائے کہ وہ نیکی اس برائی کو مٹا دے گی اور اس سے زیادہ بہتر وہ نیکی ہے جو کسی نیکی کے بعد کی جائے اور وہ گُناہ کتنا بُرا ہے جو کسی نیکی کے بعد کیا گیا جو کہ اُس نیکی کو مٹا دیتا ہے۔ یاد رکھئے! توبہ کے بعد ایک گُناہ کرنا توبہ سے پہلے کئے جانے والے ستّر گُناہوں سے زیادہ بُرا ہے۔ اللہ کریم سے موت تک نیکی پر ثابت قدمی کی دُعا مانگتے رہئے اور اُس سے دِلوں کے اُلٹ جانے اور نیکی کے بعد گناہ کی طرف پَلٹ جانے سے پناہ مانگئے! یقیناً اللہ پاک کی اِطاعت کی سعادت کے بعد اُس کی نافرمانی کی ذِلّت بڑی خراب شَے ہے اور قَناعت (یعنی جو مل گیا اس پر صبر کرنے) کی دولت ملنے کے بعد لالچ کی غریبی میں پڑ جانا بہت ہی برا ہے۔ (لطائف المعارف، ص257 ملتقطاً)

www.dawateislami.net

نوجوانوں اور بوڑھوں کو نصیحت

اے نوجوانو! اگر آپ نے گناہوں کو چھوڑنے پر صبر کرلیا تو خواہشِ نَفْس کی لَذّت کو چھوڑنے کے بدلے میں ایمان کی حَلاوَت (یعنی مٹھاس) آپ کے دلوں میں رکھ دی جائے گی، کیونکہ جس نے کسی شے کو اللہ پاک کیلئے چھوڑ دیا تو اُسے اُس سے بہتر شے عطا کی جاتی ہے۔ یہ خطاب تو نوجوانوں سے ہے۔ رہا بوڑھا شخص، تو وہ اگر رَمضانُ المبارک کے تشریف لے جانے کے بعد گُناہ کا عادی ہو جائے تو یہ اور بھی زیادہ بُری اور فَتِیح بات ہے کیونکہ نوجوان کو تو اپنی عمر کے آخر میں توبہ کی طرف آجانے کی کچھ نہ کچھ اُمّید لگی ہوتی ہے حالانکہ توبہ کی اُمّید پر گناہ کرنا بھی سخت خطرے والی بات ہے کیونکہ موت کبھی جَلد اور اچانک بھی آجاتی ہے۔ جبکہ بوڑھے شخص کی سواری تو امیدوں کے سمندر کے ساحِل پر پہنچ چکی ہوتی ہے (یعنی بوڑھا شخص تو موت کے بالکل قریب پہنچ چکا ہوتا ہے اور اس کی طرف دوبارہ جوانی نے بھی پلٹ کر نہیں آنا) تو پھر وہ کِس اُمّید پر ہے؟ (لطائف المعارف، ص257 ملتقطاً)

ہو گیا تجھ سے خدا ناراض اگر — قبر سُن لے آگ سے جائیگی بھر
عمر میں چُھوٹی ہے گر کوئی نماز — جَلد ادا کرلے تُو آ غفلت سے باز
چھوڑ دے داڑھی مُنڈانا ہے حرام — ایک مُٹّھی سے گھٹانا ہے حرام
خوب کر ذِکرِ خدا و مصطَفٰے — دل مدینہ یاد سے اُن کی بَنا
کر عطا یارب غمِ شاہِ اُمَم — بھول جائیں رنج و غم دنیا کے ہم
اے مِری بہنو! سدا پردہ کرو — تم گلی کوچوں میں مَت پھرتی رہو
یاالٰہی نیک کر عطّار کو — بخش دے تُو بخش دے بدکار کو

(وسائلِ بخشش، ص713، 714)

www.dawateislami.net

بُرے لوگ

حضرت سیدنا بِشر حافِی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں عرض کیا گیا: ایک ایسی قوم ہے جو صرف رمضانُ المبارک میں اللہ پاک کی عبادت کرتی اور رِضائے الٰہی پانے کی کوشش کرتی ہے (اور رمضان المبارک کے علاوہ ایسا نہیں کرتی)۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: وہ قوم تو بہت بُری ہے جو یہ سمجھتی ہے کہ اللہ پاک کا حق صرف رمضان شریف ہی میں ہے، بے شک نیک بندہ تو وہ ہے جو سارا سال اللہ پاک کی عبادت کرتا اور اُس کی رِضا حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ (لطائف المعارف، ص255)

ایک اہم مسئلہ

"بہارِ شریعت" میں ہے: کوئی شخص صرف رمضان میں نماز پڑھتا ہے بعد میں نہیں پڑھتا اور کہتا یہ ہے کہ یہی بہت ہے یا جتنی پڑھی یہی زیادہ ہے کیونکہ رمضان میں ایک نماز ستّر نماز کے برابر ہے ایسا کہنا کفر ہے اس لئے کہ اس سے نماز کی فرضیت کا انکار معلوم ہوتا ہے۔

(بہار شریعت، 2/464، حصہ:9)

رَبّانی بَن شَعْبانی مَت بَن!

کسی نے حضرت شیخ ابو بکر شِبلی رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا کہ رَجَب اَفضل ہے یا شَعْبان؟ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس شخص سے فرمایا: تو رَبّانی بَن شَعْبانی مَت بن! (یعنی اپنی عبادت کو کسی مہینے کے ساتھ خاص مت کر بلکہ ہر مہینے اور ہر دن اپنے رب کی عبادت واطاعت میں مصروف رہا کر۔)

(لطائف المعارف، ص255)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

عبادت کی توفیق ملنے پر شکر کا طریقہ

بعض بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کو جب اللہ پاک نے رات کو عبادت کرنے کی توفیق عنایت فرمائی تو اُنہوں نے اِس نعمت کے شُکر میں دِن کو روزہ رکھ لیا تاکہ رات میں کی جانے والی عبادت کا شُکر ادا ہو جائے۔ (لطائف المعارف، ص254)

یاد رکھئے! وہ نیک اَعمال جن کے سبب بندہ رمضانُ المبارک میں اللہ پاک کا قُرب (یعنی نزدیکی) حاصل کرتا تھا، رمضان شریف گزرنے کے بعد ان نیک کاموں کو کرنے کا وقت ختم نہیں ہو جاتا بلکہ جب تک بندہ زندہ ہے تب تک ان نیک کاموں کو کرنے کا وقت اس کے لئے باقی (رہتا) ہے۔ (لطائف المعارف، ص255)

قیامت میں حَسرت ہوگی

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک سے محبت کرنے والا نَوافِل کے ذریعے اپنے مالک و مَولیٰ کا قُرب (یعنی نزدیکی) پانے سے نہیں اُکتاتا، جس بندے کے اوقات ربِّ کائنات کی اطاعت و فرمانبرداری سے خالی ہوں بیشک اُس نے نقصان اٹھایا اور جس کا کوئی دن اللہ کریم کی یاد سے غفلت میں گُزرا تو قیامت میں وہ دن اُس کی حَسرت کا باعِث ہو گا۔ ہائے اَفسوس اُس پر جس نے اللہ پاک کی فرمانبرداری کے بغیر بہت سا وقت ضائع کر دیا، ہائے حَسرت! اُس وقت پر جس کو اُس شخص نے اللہ کریم کے لئے کئے جانے والے نیک کاموں کے بغیر گُزار دیا۔

(لطائف المعارف، ص256 ملخصًا)

ہمارے بزرگانِ دین رمضانُ المبارک کی عبادات کو بہت اہمیت دیتے اور اسے اپنی بخشش کا ذریعہ سمجھتے تھے، چنانچہ

www.dawateislami.net

80 رمضان کے روزے

عظیم تابعی بُزُرگ حضرتِ سیِّدُنا عَطا بن سائب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم حضرتِ سیِّدُنا ابو عبدُ الرّحمٰن سُلَمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے انتقال شریف کے وقت اُن کے پاس گئے تو اُنہوں نے فرمایا: یقیناً میں اپنے ربِّ کریم سے اُمّید لگائے ہوئے ہوں، بے شک میں نے اُس کی رضا کے لیے 80 رَمضان روزے رکھے ہیں۔ (حلیۃ الاولیا، 4/213، رقم:5288) غور کیجئے کہ آخری وقت یہ بُزُرگ اللہ پاک کی رحمت کو یاد کر رہے تھے اور ویسے بھی حدیثِ قُدسی میں اللہ پاک فرماتا ہے: "اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ" یعنی میں اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں۔ (مسند احمد، 5/421، حدیث:16016) خاص طور پر آخری وقت میں تو اللہ پاک سے اچھی امید رکھنی چاہئے۔ حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اگر بندہ مُعافی کی اُمّید کرتا ہُوا مَر جائے تو اِن شاءَ اللہ اسے معافی ہی ملے گی۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/59)

اللہ پاک ہمیں بھی اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہمیں بھی اس سے حُسنِ ظَن کی نعمت نصیب ہو جائے۔ مگر آج کل بعض نادان یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں، اس لئے ہم تو جہنّم میں جائیں گے، ایسوں کیلئے پورا پورا خَطرہ ہے کہ ان کی بات پوری ہو جائے، اس لئے ایسا ہرگز نہیں کہنا چاہئے، مَعاذَ اللہ! کتنے ہی گناہ کئے ہوں اگرچہ گناہ کرنے نہیں چاہئیں لیکن اگر ہو گئے ہوں تب بھی اللہ پاک کی رحمت سے نظر نہیں ہٹانی چاہیے اور کبھی بھی یہ نہیں کہنا چاہیے کہ مجھے تو بس سزا ہی ملے گی، بلکہ اللہ پاک کی رحمت سے اچھی امید رکھتے ہوئے توبہ بھی کرنی چاہیے اور جان بوجھ کر گناہ کرنا تو دُور کی بات بلکہ گناہ کے قریب بھی نہیں جانا چاہیے۔

www.dawateislami.net

اَچّھی اَچّھی نِیّتیں فرمالیجئے

اے عاشقانِ رسول! نیّت فرمالیجئے کہ آج کے بعد میری کوئی نَماز قَضا نہیں ہوگی، اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں سے بچیں گے، فلمیں ڈرامے نہیں دیکھیں گے، گانے باجے نہیں سُنیں گے، دَاڑھی نہیں مُنڈائیں گے اور ایک مٹّھی سے بھی نہیں گھٹائیں گے، عاشقانِ رسول کے ساتھ قافِلوں میں ہر ماہ تین دن سفر کریں گے، نیک اعمال کے رسالے کے ذریعے روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لیں گے اور پھر ہر انگریزی مہینے کی پہلی تاریخ کو وہ رسالہ اپنے ذِمّہ دار کو جمع کروائیں گے۔ اسلامی بہنیں بھی نیّت کریں کہ ہمیشہ اسلامی پردہ کریں گی، اپنی خود ساختہ مجبوریاں بیان نہیں کریں گی کہ "ہمارے خاندان میں تو کوئی پردہ نہیں کرتا، ہمارے یہاں تو یوں سختی ہے، فُلاں مجبوری ہے وغیرہ۔

اسلامی بہنو! پردے سے بچنے کے لئے آج کل جو مجبوریاں بیان کی جاتی ہیں وہ آخرت میں کام نہیں آئیں گی اور نہ ہی اللہ پاک کے عذاب سے بچا سکیں گی، اَصْل مجبوری وہ ہے جو آخرت میں اللہ پاک کے عذاب سے بچالے اور اللہ کرے کہ ایسی مجبوری سے آپ کو واسطہ ہی نہ پڑے اور آپ خوش دلی کے ساتھ اللہ پاک اور اُس کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی فرمانبرداری کرتے ہوئے سارے احکامات بجالائیں۔ یاد رکھئے! پردہ فرض ہے، اس کے احکام کی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 409 صفحات کی کتاب "پردے کے بارے میں سوال جواب" ضرور پڑھ لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

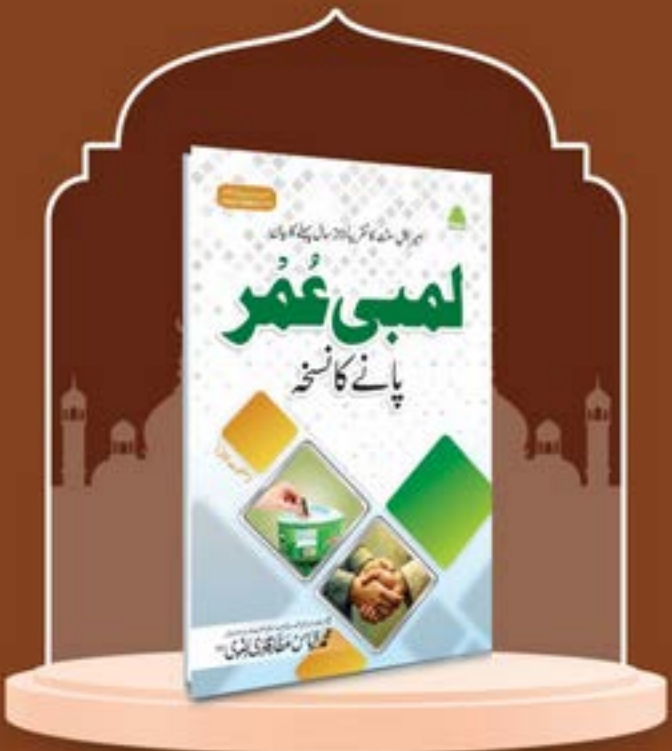
www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	01
آہ! تڑپا کے رَمَضاں چلا ہے	02
رمضان المبارک کی یاد کا انوکھا انداز	03
رمضانُ الکریم سے امیرِ اہلِ سنّت کا اظہارِ محبت	03
رمضان المبارک کو یاد رکھنے کے مختلف طریقے	04
خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت اور رمضانُ الکریم کی یاد	05
نفل روزوں کی تحریک	05
رمضان کے بعد بھی عبادات جاری رکھئے	06
رمضان المبارک کے روزوں کی قبولیت کی علامت	07
رمضان کے بعد روزے	07
بہترین نیکی اور بدترین گناہ	08
نوجوانوں اور بوڑھوں کو نصیحت	09
بُرے لوگ	10
ایک اہم مسئلہ	10
رَبّانی بَن شعبانی مت بَن!	10
عبادت کی توفیق ملنے پر شکر کا طریقہ	11
قیامت میں حسرت ہوگی	11
80 رمضان کے روزے	12
اچھی اچھی نیتیں فرمالیجئے	13

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net